

مطبوعات

ہفت روزہ ایشیا، بہ ادارت: ملک نصر اللہ خاں عزیز۔ مقام اشاعت: گوالنڈی، لاہور۔ قیمت: فی پرچہ ۱۲ آنے۔

یہ 'کوثر' مرحوم کاظم البدل یا خلیف الرشید ہے۔ حسن ترتیب اور اقامت معیار کے لیے ملک عزیز کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ مگر ملک عزیز نے کوثر کے مقابلے میں جوئی شان ایشیا میں پیدا کر دی ہے اسے دیکھ کر تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک صاحب جوں جوں بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں ان کا قلم جوان ہو رہا ہے۔ مستقل عنوانات کے تحت جو مواد ادب دیا جا رہا ہے اور جس تنوع کے ساتھ اسے مرتب کیا جا رہا ہے اس کے پیش نظر ہم یہ رائے رکھتے ہیں کہ لاہور کے دوسرے تمام ہفت روزہ جراند کو ایشیا نے سوائے ایک گپ بازی اور سینما کی اشتہارات اور حکام کی بیگمات کی تصویروں کے اور ہر لحاظ سے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ البیرونی کا روزنامہ تو ادبیت و مقصدیت کے لحاظ سے ایک تاریخی چیز ہو گیا ہے۔ سنجیدہ ذوق رکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ مصور ایشیا کے چند پرچے دیکھ کر خود رائے قائم کریں۔

اس ماہ کے مطبوعات (ص ۶۳-۷۲) میں درج ذیل کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے: ● اسباب زوالِ امت، علامہ امیر شکیب ارسلان، قیمت مجلد: ۸/ ● تفسیر ابن کثیر، (اردو)، قیمت: درج نہیں۔ ● مکاتیب سلیمان، مرتبہ: مولانا مسعود عالم ندوی مرحوم، قیمت مجلد: سواتین روپے۔ ● اصحاب کھف، مرتبہ: عبیدالحق صاحب۔ قیمت: ۶/ ● سچی باتیں، (حصہ اول)، انوار الحسن صاحب۔ قیمت: ۹/ ● القرآن، مرتبہ: فروغ احمد۔ چندہ سالانہ: ۵ روپے، فی پرچہ ۸ آنے۔ ● فردوس کی راہ، مرتبہ: منور سلطانہ روجی۔ قیمت: ۲ روپے ۱۲ آنے۔ ● دعوت الفطرت، محمد عطاء اللہ سلفی، قیمت: درج نہیں۔ ● منتخب نظمیں، مرتبہ: کوثر نیازی، قیمت: ۸/ ● معیار، (تقدیر نمبر) مدیر: نجم الاسلام، قیمت: تقدیر نمبر: ۸/ ● اسلام کا فلسفہ تاریخ، پروفیسر عبدالحمید صدیقی، قیمت مجلد: ۱۲/ ● فقہ الحدیث، مولانا سید اصغر حسین، قیمت مجلد: ایک آنہ۔ ● ماہنامہ مشیر، روح نمبر، مرتبہ: مرزا عبدالغفور بیگ، قیمت خاص نمبر: ایک روپیہ۔ ● ماہنامہ ہمایوں، میاں بشیر احمد، چندہ سالانہ: ساڑھے سات روپیہ، فی پرچہ: ۱۰/ ● تعمیر ادب، مؤلف: عبدالغنی و عبدالواحد رحیمی صاحبان، قیمت: ۳/ آنے۔